34523- اگر نماز میں چھینک آئے یا گدھے کی آواز سنے تو کیا مسنون دعا پڑھی جائے گی؟

سوال

جب نمازی کو چھینک آئے تو کیا وہ الحمد للہ کہے گا، اور اسی طرح اگر نماز میں گدھے کی آواز سنے تو کیا وہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے گا؟

پسندیدہ جواب

چھینک لینے کے بعد نماز کے لیے الحمد للہ کہنا سنت نبویہ سے ثابت ہے اور جب بھی کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے۔

لیکن گدھے کی آواز پر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہنے کے بارہ میں سنت نبویہ سے ثابت نہیں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جب نمازی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے گا، اس لیے کہ اس کا ثبوت معاویہ بن حکم رضی اللہ تعالی عنہ کے قصہ میں ملتا ہے:

معاویہ بن حکم رضی اللہ تعالی عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے لگے تو ایک شخص نے چھینک لی اور الحمد للہ کہا تو اس کے جواب میں معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے یرحمک اللہ کہا تو لوگ انہیں گھور گھور کر دیکھنے لگے کہ اس نے غلط کام کیا ہے، تو انہوں نے کہا کہ ان کے مائیں گم پائیں تو وہ لوگ اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے لگے تاکہ وہ خاموش ہو جائیں تو وہ خاموش ہو گیا۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو انہیں بلایا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں اللہ کی قسم نہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ڈانٹا اور نہ ہی مارا اور نہ برا بھلا کہا بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

نماز میں لوگوں سے باتیں کرنا صحیح نہیں بلکہ اس میں تو تسبیح و تحمید اور تکبیر اور قرآن مجید کی تلاوت ہوتی ہے۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (537) سنن ابوداود حدیث نمبر (930)۔

اس قصہ سے پتہ چلتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھینک کے بعد الحمد للہ کہنے والے کو کچھ نہیں کہا جو اس بات کی دلیل ہے کہ نماز میں جب انسان کو جب چھینک آئے تو اسے الحمد للہ کہنا چاہیے کیونکہ یہاں ایسا سبب پایا جاتا ہے جو الحمد للہ کہنے کا متقاضی ہے، لیکن اس کا معنی یہ نہیں کہ ہر وہ سبب جس کی بنا پر کوئی دعا ہو وہ بھی نماز میں کہنا جائز ہے۔ اھ دیکھیں فتاوی ابن عثیمین رحمہ اللہ (342/13)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

جب نمازی کو چھینک آئے تو کیا وہ نماز میں ہی الحمد للہ کہہ سکتا ہے، اور اگر گدھے کی آواز سنے تو کیا وہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ سکتا ہے؟ اور کیا اس میں فرضی اور نفلی نماز کا فرق ہو گا؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کے اختیار کے مطابق توچھینک کے بعد اور گدھے کی آواز سن کر اعوذباللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا جائز ہے ، لیکن امام احمد رحمہ اللہ تعالی کے مشہور مذھب میں یہ مکروہ ہے ، لیکن شیخ الاسلام رحمہ اللہ کی اختیار کردہ بات زیادہ صحیح ہے ۔

اور گدھے کی آواز سن کر اعوذباللہ من الشیطان الرجیم پڑھنے کے بارہ میں اولی اور بہتر تو یہ ہے کہ نہ پڑھی جائے ، ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ : چھینک کے بعد الحمد للہ کہنا توسنت نبویہ سے ثابت ہے ، اور مشروع بھی اس لیے ہے کہ اس کا تعلق اس کے اپنے آپ سے ہے ۔

اور گدھے کی آواز کا تعلق اس سے نہیں بلکہ ایک خارجی امر ہے اس لیے اس کے لائق نہیں کہ وہ نماز کے علاوہ کسی خارجی عمل کے سننے میں مشغول ہو جائے ۔

اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس میں نفلی اور فرضی نماز کے مابین کوئی فرق نہیں ۔ اھ دیکھیں فتاوی ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (342/13) ۔

واللہ تعالی اعلم.